33761-اگر کوئی شخص مکمل سات اعضاء پر سجدہ نہیں کرتا تو اس کی نماز باطل ہو جائیگی

سوال

مشاہدہ کیا گیا ہے کہ بعض نمازی دوران سجدہ اپنا ایک یا دونوں قدم اوپر اٹھا لیتے ہیں، ایسا کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

سجدہ کرنے والے کے لیے واجب اور ضروری ہے کہ وہ ان سات اعضاء پر سجدہ کرے جن پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کرنے کا حکم دیا ہے وہ سات اعضاء یہ ہیں :

پیشانی اور ناک، دونوں ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے، اور دونوں پاؤں کے کنارے اور انگلیاں" اھ

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اگر ان اعضاء میں سے کسی عضو میں بھی خلل کرے تو اس کی نماز صحیح نہیں ہوگی. اھ

ماخوذ از شرح مسلم.

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"سجدہ کرنے والے کے سات اعضاء میں سے کوئی عضو بھی اٹھا کر رکھنا جائز نہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے، پیشانی پر آپ نے اپنے ہاتھ سے ناک پر اشارہ کیا، اور دونوں ہاتھ، اور دونوں گھٹنے، اور دونوں پاؤں کی انگلیاں"

صحیح بخاری حدیث نمبر (812) صحیح مسلم حدیث نمبر (490).

چنانچہ اگر اس نے اپنے دونوں یا ایک پاؤں، یا پھر پیشانی یا ناک، یا دونوں ہی اٹھا کر رکھے تو اس کا سجدہ باطل ہو جائیگا اور شمار نہیں ہوگا اور جب سجدہ باطل ہوگیا تو نماز بھی باطل ہو جائیگی.

دیکھیں : لقاءات الباب المفتوح للشیخ ابن عثیمین (99/2).

واللہ اعلم.